٦ ایکتا کی آواز

بیکلؔ اُتساہی

پہلی بات : ہمارے وطن کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ یہاں کثرت میں وحدت یعنی انیکتا میں ایکتا پائی جاتی ہے۔ یہاں الگ الگ قسم کے لوگ رہتے ہیں جو رنگ، نسل، مذہب، زبان اور ذات پات کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ اتنے بڑے ملک میں مختلف قومیں مل جل کر رہتی ہیں۔ ذیل کی نظم میں بتایا گیا ہے کہ اپنے ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہم آپسی اتفاق و اتحاد کو قائم رکھیں اور قومیت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھیں اور اسے فروغ دیں۔

جان پہچان : بیکلؔ اُتساہی کا اصل نام لودھی محمد شفیع خان تھا۔ وہ یکم جون ۱۹۲۸ء کو موضع گور رموا پور ضلع گونڈا (یوپی) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کا آغاز اسی گاؤں کے مدرسے سے ہوا۔ بلرام پور ریاست کے کالج میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۷۶ء میں راجیہ سبھا کے ممبر نامزد کیے گئے۔ بیکلؔ اُتساہی نے اُردو اور ہندی الفاظ کے حسین امتزاج سے اپنے گیتوں کو سنوارا اور قومی یکجہتی کے جذبات کو بھی اُبھارا۔ وہ مشاعروں کے مقبول شاعر تھے۔ امیر خسروؔ اور نظیرؔ اکبرآبادی کی طرح ان کی شاعری بھی عوامی تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔ 'نشاطِ زندگی، نغمہ وترنم، پروائیاں' اور 'رنگ ہزاروں خوشبو ایک' ان کے شعری مجموعے ہیں۔ ۳/دسمبر ۲۰۱۶ء کو دہلی میں ان کا انتقال ہوا۔

6T25P7

خلوص دل میں لیے کارواں کے ساتھ چلو
مسافرو ! چلو عزمِ گراں کے ساتھ چلو

زمانہ ساتھ چلے ، انجمن بھی ساتھ چلے
بہار چوُمے قدم ، بانکپن بھی ساتھ چلے

وہ عزم ہو کہ جسے زندگی سلام کرے
قدم قدم پہ سکوں جشن اہتمام کرے

وطن کی لاج بنو ، قوم کا نکھار بنو
ہر ایک دل کے لیے حسنِ اعتبار بنو

بھلا دو فرقہ پرستی کی داستانوں کو
مٹا دو بڑھ کے تعصب بھرے جہانوں کو

قسم وطن کی تمھیں ، ایکتا کے گن گاؤ
دِلوں میں عظمتِ قوم و وطن کو چمکاؤ

قدم کے ساتھ اگر دِل ملیں تو بات بنے
جہاں بھی چاہو وہیں منزلِ حیات بنے

ہو ایک دل ذرا آواز بھی ملا کے چلو
چلو تو راہِ حوادث میں مسکرا کے چلو

خلاصہ : ہمارا ملک ہندوستان مختلف رنگ ونسل کے لوگوں، زبانوں اور مذاہب کا ملک ہے۔ شاعر ملک کی ترقی، خوش حالی، خلوص ومحبت، امن وسکون اور آپسی میل جول، قوم ووطن کی عظمت کے لیے تعصب اور فرقہ پرستی سے دور رہنے کا مشورہ دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ماضی کی پرانی فرقہ پرستی کی داستانوں کو بھلا کر ہم سب کو آواز سے آواز، قدم سے قدم اور دل سے دل ملا کر چلنا ہوگا۔ اُسے اُمید ہے کہ اس طرح راہ میں آنے والی ہر مصیبت آپ ہی آپ ہٹ جائے گی اور ملک تیزی سے ترقی کرے گا۔

معانی واشارات

ایکتا	–	وحدت، میل جول	دل ملنا	–	میل جول بڑھنا
عزمِ گراں	–	پکا ارادہ	ایک دل ہونا	–	میل جول ہونا
حسنِ اعتبار	–	بھروسے کی خوبی			

مشق

* قافیہ لکھیے۔

سلام	–	بات	– ....
گاؤ	–	نکھار	– ....

* نظم سے قومی یکجہتی اور اتحاد کا درس دینے والا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
* ”بھلا دو فرقہ پرستی کی داستانوں کو“ اس مصرعے کی وضاحت کیجیے۔
* نظم میں شاعر نے جو پیغام دیا ہے، اُسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔
* صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے۔

نظم میں شاعر نے ’چلو، بنو، کو‘ اِن الفاظ کا استعمال کیا ہے۔
انھیں.................... کہتے ہیں۔
(الف) ردیف (ب) قافیہ
(ج) تکرار

* شعر کی تشریح کیجیے۔

قدم کے ساتھ اگر دل ملیں تو بات بنے
جہاں بھی چاہو وہیں منزلِ حیات بنے

* متعلقہ الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔

ستون ’الف‘	ستون ’ب‘
کارواں	ارادہ
انجمن	خوش نمائی
عزم	قافلہ
جشن	مجلس
حسن	خوشی کی محفل

* دیے ہوئے بیان سے متعلق شعر لکھیے۔

ا۔ ہمیشہ ملک کے اتحاد اور سالمیت کی بات کرو۔ وطن کا احترام کرو۔
۲۔ آپس کی فرقہ بندی اور تفریق کو ختم کردو۔
۳۔ زندگی اس طرح گزارو کہ ہر ایک فرد تم پر یقین کرے۔ تم ملک اور قوم کی عزّت اور وقار بنو۔

* جنوبی ہندوستان کی چار زبانوں کے نام لکھیے۔
* اس نظم کو جماعت میں ترنم سے پڑھیے۔

* اس چوکون میں درج ذیل لفظوں کے ہم قافیہ الفاظ تلاش کیجیے :

بیابانی ، بدن

ف	چ	ن	گ	گ	و	ہ
ر	ن	ا	ن	ب	م	ر
ا	د	ی	ن	ہ	گ	ن
و	م	ش	د	ن	ط	و
ا	ن	ا	چ	ن	س	ر
ن	ن	ن	ل	چ	ن	م
ی	ن	ا	ب	ہ	گ	ن

* اپنی بیاض میں حب الوطنی کے تین گیت نقل کیجیے۔
* وطنی شاعری پر ایک مضمون لکھیے۔

اُردو ادب اور قومی یکجہتی

بھارت مختلف قوموں، مذہبوں اور گوناگوں تہذیبوں کا ملک ہے۔ ہمارا ملک کثرت میں وحدت اور انیکتا میں ایکتا کے لیے مشہور ہے۔ اس ایکتا کو پروان چڑھانے اور اسے مضبوط بنانے کے لیے سماجی اور سیاسی سطح پر کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ دیوالی اور عید کے تہواروں میں یہاں مذہبی رواداری دِکھائی دیتی ہے۔ لوگ بڑھ چڑھ کر ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے ہیں اور ان کا احترام بھی کرتے ہیں۔

قومی یکجہتی کو فروغ دینے میں ادب کے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں تک اُردو ادب کا تعلق ہے، اُردو زبان خود گنگا جمنی تہذیب کی پیداوار ہے۔ یہ اسلامی اور ہندو تہذیب کا مرقع ہے۔ اُردو ادب میں قرآن و احادیث اور مسلمانوں کے قصے کہانیاں ملتی ہیں تو رامائن اور مہابھارت کے واقعات بھی ملتے ہیں۔ اُردو کے صوفی شعرا نے جہاں ہندو روایات کو اپنی شاعری میں جگہ دی ہے، وہیں ہندو سنتوں نے بھی اُردو میں نعتیہ ادب کو پروان چڑھانے میں حصہ لیا ہے۔ اُردو کے شعری ادب میں ہندو شعرا کا طویل سلسلہ بھی ملتا ہے تو نثری ادب کے فروغ میں بھی ہندو ادیبوں کی خدمات کو بھلایا نہیں جاسکتا۔

ہندوستان کی تمام زبانوں میں اُردو زبان و ادب کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ قومی یکجہتی کو فروغ دینے والا ادبی سرمایہ اس میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔

۱۔ قومی یکجہتی کا ذکر جس نظم میں ہوا ہے اس کے چار اشعار لکھیے۔

۲۔ قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے آپ اپنے غیر مسلم دوستوں کے ساتھ عید الفطر کیسے منائیں گے؟ چند جملوں میں لکھیے۔

۳۔ اُردو کے چار غیر مسلم شعرا کے نام اور ان کی کتابوں کے متعلق معلومات لکھیے۔